استفتاح (نماز شروع کرنے) کی دعا

اللہ اکبر کہکر نماز شروع کرے اور مندرجہ ذیل دعاؤں میں سے کوئی دعا پڑھے

١- «سُبْحَانَكَ اللهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ»

"اے اللہ! تو پاک ہے، تعریف وستائش تیرے ہی لئے ہے، بابرکت تیرا نام ہے، بلند وبالا تیری بزرگی، سب سے اونچی تیری تعریف ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں"۔(ابوداود وترمذی)

٢- «اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ، كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ المَشْرِقِ وَالمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالبَرَدِ»

"اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے جس طرح تونے مشرق ومغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے، اے اللہ مجھ سے میرے گناہوں کو اس طرح صاف کردے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے اے اللہ ! میرے گناہوں کو برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھودے"۔(بخاری ومسلم)

٣- «إني وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي، وَنُسُكِي، وَمَحْيَايَ، وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اللهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ»

"میں نے اپنا چہرہ یکسو ہو کر اس ہستی کی طرف پھیر لیا جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ میری نماز، میری قربانی، میر زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لئے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو ہی میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اعتراف کیا۔ پس میرے سارے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔ اور مجھے سب سے اچھے اخلاق کی ہدایت دے۔ سب سے اچھے اخلاق کی ہدایت تیرے علاوہ کوئی نہیں دے سکتا ہے اور برے اخلاق مجھ سے ہٹا دے، کیونکہ برے اخلاق مجھ سے تیرے علاوہ کوئی نہیں ہٹا سکتا۔ حاضر ہوں حاضر ہوں اور بھلائی سب تیرے ہاتھوں میں ہے اور برائی تیری طرف نہیں۔ میں تیری توفیق سے ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوں تو برکت والا اور بلند ہے۔ میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں"۔ (مسلم)